128569 ـ ہر بارہ گھنٹے بعد دوائی استعمال کرنے والے شخص کا روزہ چھوڑنا

سوال

میں نفسیاتی مریض ہوں ڈاکٹر نے مجھے علاج کے لیے ایك دوائی دی ہے جو پانچ برس تك كھانی ہے، اور ہر بارہ گھنٹے میں ایك گولی استعمال كرنا ضروری ہے، برائے مہربانی یہ بتائیں كہ میں كیا كروں خاص كر رمضان المبارك میں كیونكہ روزہ تقریبا پندرہ گھنٹے كا ہوتا ہے، اور اگر میں دوائی دیر سے كھاؤں تو بیماری حملہ آور ہو جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

اللہ كا تقوی اپنی استطاعت كے مطابق اختیار كرو التغابن (16).

اگر دوائی میں تاخیر كرنے سے بیماری واپس آ جائے تو روزہ چھوڑنے میں كوئی حرج نہیں، اس لیے اگر دن لمبا ہو مثلا پندرہ گھنٹے كا ہو تو بروقت دوائی استعمال كرنے كے لیے روزہ چھوڑنے میں كوئی حرج نہیں، لیكن بعد میں اسے روزہ كی قضاء كرنا ہوگی.

وہ شخص دوائی كھانے كے بعد كھانے پینے سے پرہیز كریگا، اور اس دن كی قضاء میں روزہ بھی ركھےگا؛ كیونكہ روزہ اس نے دوائی كھانے كی وجہ سے چھوڑا ہے اس لیے وہ دوائی كھانے كے بعد كچھ نہیں كھائیگا، لیكن اگر دوائی میں تاخیر كرنا ممكن ہو اور اس میں اس پر كوئی مشقت بھی نہ ہو تو اس كے لیے تاخیر كرنا لازم ہے، بلكہ وہ دوائی رات كے وقت استعمال كر لے.

لیكن اگر اس كے لیے دوائی میں تاخیر كرنا ممكن نہیں تو پھر اس پر روزہ چھوڑنے میں كوئی حرج نہیں، اور وہ ان ایام كي چھوٹے دنوں میں قضاء كرےگا، یعنی سردیوں كے ایام چھوٹے ہوتے ہیں اور بارہ گھنٹوں سے بھی چھوٹے رہتے ہیں، وہ ان ایام میں روزے ركھ لے " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.